از عدالتِ عظمیٰ

اے پی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن، حیدرآباد، منیجنگ ڈائریکٹر کے ذریعے نمائندہ

بنام

پی وینکیا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 28 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضہ -اس کی منظوری- نچلی عدالتوں کی طرف سے معاوضے میں اضافہ کے لیے فروخت کے معاہدوں (Sale Deeds) پر انحصار- فیصلہ دیا گیا کہ فروخت سے منسلک افراد اور دستاویزات کے فریقین کا جائزہ لینا ضروری ہے - لہٰذا، ریفرنس کورٹ کا ترمیم شدہ فیصلہ کالعدم قرار دیا جاتا ہے- معاملہ ریفرنس کورٹ کو واپس بھیج دیا گیا تاکہ فریقین کو نئے سرے سے شواہد پیش کرنے اور ان پر غور کرنے کا موقع دینے کے بعد معاملے کو دوبارہ نمٹایا جائے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3404 سال 1997

اے نمبر 2064 سال 1986 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 16.8.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

التاف احمد، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل اور بی پارتھا سارتھی اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے سی کے سچاریتا اور بی کانتا راؤ۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: متبادل کی اجازت ہے۔

اجازت دی گئی۔ فریقین کے لیے ماہر وکیل کو سنایا۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 7 جولائی 1977 کو شائع کیا گیا تھا، جس میں بس اسٹینڈ کمپلیکس کی تعمیر کے مقصد سے سوریاپیٹ نلگونڈا ضلع (اے پی) کے قریب بچیراگ گاؤں کی 14 ایکڑ 32 گنٹا زمین حاصل کی گئی تھی۔ حصول اراضی کے افسر نے 7,500 روپے فی ایکڑ کے حساب سے معاوضہ دیا۔ ذیلی عدالت نے حوالہ پر 3.60 لاکھ روپے فی ایکڑ کے حساب سے معاوضے کا حکم دیا۔ عدالت عالیہ نے اسے کم کر کے 2,25,000 فی ایکڑ کر دیا۔ یہ اب تنازعہ میں نہیں ہے کہ معاوضے کو بڑھانے کے لیے Exs A-2، A-9 اور A-11 پر انحصار کیا گیا تھا۔ تسلیم شدہ طور پر، دستاویزات سے منسلک افراد میں سے کسی کی بھی جانچ نہیں کی گئی، یعنی نہ تو بائع اور نہ ہی بائع کی۔ کماری ویرایہ اور دیگر ان بنام ریاست کے اے پی، [1995] 4 ایس سی سی 136 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ بائع یا مشتری کے ذریعے کوئی ثبوت شامل نہ ہونے کی صورت میں، دستاویز پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست بہار بنام مدھیشور پرساد [1996]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

6ایس سی سی 197 میں اس کا اعادہ کیا گیا۔ دفعہ 51-اے کے تحت بیعہ نامہ کی مصدقہ نقل کی قبولیت کا تعلق صرف اصل بیعہ نامہ کی پیش کش سے ہے لیکن یہ دستاویزات کے مندرجات، متعلقہ خصوصیات اور صنعتی عمل کے تحت زمین 193 کے ثبوت کے ساتھ تقسیم نہیں کرتا ہے۔ اس کے ساتھ منسلک افراد اور دستاویز کے فریقین کی جانچ کر کے سب کو ثابت کرنے کی ضرورت ہے۔ مندرجہ بالا تناسب کے بعد، ہم یہ مانتے ہیں کہ عدالت عالیہ اور ریفرنس کورٹ کا نظریہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ ترمیم شدہ موقف کے طور پر ریفرنس کورٹ کا فیصلہ اور ایوارڈ الگ کر دیا گیا ہے۔ نئے سرے سے ثبوت پیش کرنے کا موقع ملنے کے بعد معاملے کو نئے سرے سے نمٹانے کے لیے معاملہ ریفرنس کورٹ کو بھیج دیا جاتا ہے اور اس پر غور کیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document